سبقی منصوبہ بندی 1	مضمون: معاشرتی علوم	جماعت: پنجم	تیسری سہ ماہی
وقت: 40منٹ	تاریخ: ________	ہفتہ: 6	اُستاد کا نام: ________

سبق کا نام: اشیا، خدمات اور تجارت	باب ششم: معاشیات

مقاصد:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اشیا(Good)اور خدمات(Services) کی تعریف بیان کریں۔
- عوامی اور نجی اشیا اور خدمات میں فرق کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، بورڈ، مارکر/چاک۔ معاشرتی علوم (جماعت 5) کی کتاب

تحریکی سرگرمی: 5منٹ

کمرا جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں، طلبہ کو سلام کر کے ان سے سلام کا جواب لیں۔

طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے اِرد گرد دیکھتے ہوئے مختلف اشیا اور خدمات کی فہرست بنائیں۔

طلبہ کو بتائیں آج ہم اشیا اور خدمات کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی طریقہ کار: 25منٹ

- کتاب کے صفحہ 77 سے 78 تک متن پڑھوائیں۔
- طلبہ کو متن میں دی گئی مثالوں کی مدد سے ''اشیا'' اور ''خدمات'' کا مطلب بتائیں اور ان کا فرق بتائیں۔
- انھیں بتائیں کہ تمام چیزیں جو ہم اپنے فائدے کے لیے استعمال کرتے ہیں اشیا کہلاتی ہیں۔ متن میں دی گئی مثال کی مدد سے طلبہ کو مختلف اشیا کے نام بتائیں جو ہم دیکھ اور چھو سکتے ہیں۔
- انھیں بتائیں کہ بہت سے لوگ جیسا کہ موچی، پائلٹ، وکیل، ڈاکٹر، استاد، حجام، درزی، وغیرہ ہمیں اپنی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ انھیں بتائیں کہ مختلف پیشوں سے منسلک یہ لوگ ہمیں کس طرح اپنی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ جیسا کہ ایک استاد بچوں کو تعلیم دیتا ہے، ڈاکٹر مریضوں کا علاج کرتا ہے، کسان ہمارے لیے فصلیں اگاتا ہے۔
- انھیں بتائیں کہ اشیا اور خدمات کی دو اقسام ہیں۔ 1۔ نجی اشیا اور خدمات 2۔ عوامی اشیا اور خدمات
- طلبہ کو بتائیں نجی اشیا و خدمات وہ ہوتی ہیں جو کسی شخص یا کمپنی کی ذاتی ملکیت ہوں۔ نجی اشیا و خدمات کا شعبہ براہ راست حکومت کی ملکیت میں نہیں ہوتا۔
- انھیں نجی اشیا و خدمات کی مثال گاڑی کی مدد سے دیں کہ گاڑی کسی کی ذاتی ملکیت میں شامل ہے جبکہ ایک سرکاری ہسپتال، اسکول وغیرہ عوامی اشیا و خدمات میں شامل ہوتے ہیں۔

- کسی بھی ملک کی حکومت اپنے شہریوں کے لیے جو چیزیں اور سہولیات مہیا کرتی ہے، وہ سرکاری اشیا و خدمات کہلاتی ہیں۔ ان میں شاہرائیں۔ بجلی کی ترسیل، سرکاری اسکول، سرکاری ہسپتال، پولیس اور فائر بریگیڈ کے ادارے اور اور دیگر بہت سی سہولیات شامل ہیں۔
- حکومت ان سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنے شہریوں سے ٹیکس کی صورت میں بلاواسطہ پیسے وصول کرتی ہے۔

اعادہ	**3منٹ**

پڑھائے گئے تصور کا مختصراً اعادہ کرائیں۔

جائزہ:	**5منٹ**

طلبہ سے زبانی سوالات پوچھیں:

اشیااور خدمات میں کیا فرق ہے؟

اشیااور خدمات کی اقسام مثالوں سے بتائیں۔

گھر کا کام:	**2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

سبقی منصوبہ بندی 2	مضمون: معاشرتی علوم	جماعت: پنجم	تیسری سہ ماہی
وقت: 40 منٹ	تاریخ: ________	ہفتہ: 6	اُستاد کا نام: ______

سبق کا نام: اشیا، خدمات اور تجارت	باب ششم: معاشیات

مقاصد:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ♦ اشیا اور خدمات (سڑکیں، ہسپتال، اسکول، بجلی وغیرہ) کی فراہمی کے لیے ٹیکسوں اور حکومتی قرضوں کی نشان دہی کریں۔
- ♦ صارفین (Consumers) اور پیداکنندگان (Producers) کے افعال کی شناخت کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، بورڈ، مارکر/چاک۔ معاشرتی علوم (جماعت 5) کی کتاب

تحریکی سرگرمی: 5 منٹ

کمرا جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں، طلبہ کو سلام کر کے ان سے سلام کا جواب لیں۔

طلبہ سے پوچھیں کہ:

- ♦ اشیا اور خدمات میں کیا فرق ہے؟
- ♦ اشیا اور خدمات کی کتنی اقسام ہیں مثالوں سے بتائیں۔
- ♦ صارفین اور پیداکنندہ کے بارے میں بتائیں۔

انھیں باری باری جواب دینے اور بولنے کا بھرپور موقع دیں۔

تدریسی طریقہ کار: 25 منٹ

- کتاب کے صفحہ نمبر 78 طلبہ سے متن پڑھوائیں۔
- طلبہ کو ''ٹیکس'' کا مطلب بتائیں۔
- انھیں متن کی مدد سے بتائیں کہ ٹیکس کی مختلف اقسام ہیں اور یہ کن صورت حال میں وصول کیا جاتا ہے مثال کے طور پر اگر کسی شخص کے پاس کوئی پلاٹ یا جائیداد ہے تو اس جائیداد پر ادا کیا جانے والا ٹیکس ''پراپرٹی ٹیکس'' کہلائے گا۔ اسی طرح انھیں ''انکم ٹیکس'' کے بارے میں بتائیں کہ آمدنی کی ایک مقررہ حد پر بھی ٹیکس ادا کیا جاتا ہے۔
- انھیں بتائیں کہ اگر ہم کسی چیز کی خریداری کرتے ہیں تو اس پر بھی حکومت کی طرف سے ٹیکس لاگو ہوتا ہے جو کہ ''سیلز ٹیکس'' کہلاتا ہے۔ اسی طرح انھیں بتائیں کہ جب ڈرائیور سفر کے لیے کوئی خاص روڈ کا استعمال کرتے ہیں تو اس پر بھی ٹیکس کی ادائیگی کرتے ہیں یہ ٹیکس ''ٹول ٹیکس'' کہلاتا ہے۔
- طلبہ کو صارف اور پیداکنندہ کا فرق بتائیں۔
- انھیں بتائیں جو لوگ خدمات فراہم کرتے ہیں اور اشیا تیار کرتے ہیں، انھیں پیداکنندگان کہتے ہیں۔

- پیدا کنندگان میں کسان اور فیکٹریوں کے مالک شامل ہیں۔
- طلبہ کو متن کی مدد سے پیدا کنندگان کی مثال دیں۔
- اسی طرح انھیں بتائیں وہ لوگ جو اشیا یا خدمات کے خریدار ہوتے ہیں ''صارف'' کہلاتے ہیں۔

اعادہ **3منٹ**

آج کے سبق کے اہم نکات کا خلاصہ پیش کریں۔

جائزہ: **5منٹ**

مشق جزو(ا) کا سوال (i) اور (ii) کا جواب طلبہ سے پوچھیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ حل کریں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سوال نمبر 1: اپنے ارد گرد موجود ''نجی اشیا و خدمات'' اور ''عوامی اشیا و خدمات'' کی فہرست بنائیں۔

نجی اشیا و خدمات

عوامی اشیا و خدمات

تیسری سہ ماہی	جماعت: پنجم	مضمون: معاشرتی علوم	سبقی منصوبہ بندی 3
اُستاد کا نام: ________	ہفتہ: 6	تاریخ: ________	وقت: 40 منٹ

باب ششم: معاشیات	سبق کا نام: اشیا، خدمات اور تجارت

مقاصد:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- افراطِ زر کی مختلف اقسام اور اشیا و خدمات کی قلت اور وجوہات بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، بورڈ، مارکر/چاک۔ معاشرتی علوم (جماعت 5) کی کتاب

تحریکی سرگرمی: 5 منٹ

کمرا جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں، طلبہ کو سلام کر کے ان سے سلام کا جواب لیں۔

طلبہ سے پوچھیں:

- اشیا اور خدمات کی کتنی اقسام ہیں؟
- اشیا اور خدمات میں کیا فرق ہے؟

طلبہ سے جواب لیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

تدریسی طریقہ کار: 25 منٹ

- طلبہ کو کتاب کے صفحہ نمبر 79 سے 80 سے تک متن پڑھوائیں۔
- طلبہ کو متن کی مدد سے بتائیں افراطِ زر یا مہنگائی کا کیا مطلب ہے؟
- اشیا اور خدمات کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کی شرح کو "افراطِ زر یا مہنگائی" کہتے ہیں۔
- مہنگائی کی ایک بڑی وجہ کرنسی کی قدر میں کمی بھی ہے۔
- طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ان سے پوچھیں کہ مختلف ممالک کی کرنسیوں کی قدر میں فرق کیوں ہے؟ اگر وہ 100 روپے 100 ڈالر اور 100 ریال بازار لے کر جائے تو کیا ان کے بدلے ایک جیسی اشیا خرید سکیں گے۔
- طلبہ کو بتائیں مہنگائی بڑھنے کی چار اقسام ہیں۔
  - ہلکی یا رینگنے والی مہنگائی
  - چلنے والی مہنگائی
  - سرپٹ والی مہنگائی
  - بے قابو یا بے تحاشا والی مہنگائی

- طلبہ کو بتائیں ہلکی یا رینگنے والی مہنگائی اُسے کہتے ہیں جب کسی بھی ملک میں سالانہ مہنگائی 3 فیصد سے یا اس سے کم کے حساب سے بڑھے۔ جبکہ چلنے والی مہنگائی وہ ہے جس میں اشیا اور خدمات کی قیمتیں بڑھتی ہوئی مہنگائی سے زیادہ مضبوط ہوں۔
- طلبہ کو مزید بتائیں جب سالانہ مہنگائی %10 فیصد یا اس سے زیادہ ہو جائے یہ ''سرپٹ مہنگائی'' کہلاتی ہے۔ یہ معاشی تباہی کا سبب بنتی ہے۔ طلبہ کو کتاب کے صفحہ نمبر 80 سے متن پڑھاتے ہوئے بتائیں جب اشیا کی قیمتیں ماہانہ %50 سے زیادہ بڑھ جائیں تو اسے بے قابو مہنگائی کہتے ہیں۔ درحقیقت بے قابو مہنگائی کی زیادہ تر مثالیں اُس وقت سامنے آتی ہیں جب حکومتیں جنگوں یعنی ہنگامی حالات کے لیے زیادہ نوٹ چھاپتی ہیں۔

اعادہ **3منٹ**

سبق کے نکات کا اہم خلاصہ پیش کریں۔

جائزہ: **5منٹ**

مہنگائی بڑھنے کی چار اقسام بتائیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو گھر میں دہرائیں۔